

دورِ پاس

دسویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

دورِ پاس

دسویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



5023



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے باز یافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، بریکائی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار یا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر یا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصو رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

ستمبر 2010 بہادر 1932

دیگر طباعت

اپریل 2019 چیتر 1941

PD 1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایجوکیشنل پبلیکیشنز III اسٹیج

پٹنکو رو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

سکواہائی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت: 70.00 روپے

اشاعتی ٹیم

- : ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن محمد سراج انور
- : چیف ایڈیٹر شویتا اُپل
- : چیف پروڈکشن آفیسر ارون چتکارا
- : چیف بزنس منیجر ابیناش گلو
- : ایڈیٹر سید پرویز احمد
- : پروڈکشن اسسٹنٹ مکیش گوڑ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے اسٹیلین گرافکس پرائیویٹ
لمیٹڈ B-3، سیکٹر-65، (گراؤنڈ فلور) نواٹڈ 201 301
(یو۔ پی) میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ - 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی ترتیب، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی برائے درسی کتاب کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ کتاب 'دورِ پاس' دسویں جماعت کے طالب علموں کو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چوں کہ ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے، اس لیے یہ درسی کتاب اردو کی تعلیم کے اس سلسلے کی چوتھی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد اردو زبان سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلباء کو مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، لکھنا اور بولنا سکھانا ہے۔ اسباق کی تشکیل میں طلباء کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ یہاں اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان اسباق کے مطالعے سے طلباء میں زبان و ادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے اندر سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق کے بعد مشق میں معنی یاد کیجیے، غور کیجیے، سوچیے اور بتائیے اور عملی کام کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور زبان کی قواعد سے واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طلباء میں اردو زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور ان میں اپنے درجے کے معیار کے مطابق اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

اردو اساتذہ اور ماہرین سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم خنی، پروفیسر ایمرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوارڈینیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ارجنند آرا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

حلیمہ سعیدی، ہیڈ مسٹرس، ہمدرد پبلک اسکول، اوکھلا، نئی دہلی

راجیش مشرا، ریڈر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایس ایچ، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، اجمیر

راشد انور راشد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

شہپر رسول، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صفدر امام رضوی، پی جی ٹی (اردو)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، رانچی

صفدر امام قادری، ہیڈ، شعبہ اردو، کامرس کالج، پٹنہ
 عبدالسلام انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، کوشی کالج، کھگڑیہ
 علی اظہر، پی جی ٹی (اردو)، جواہر نودیدہ ودیالیہ، دربھنگا
 فاطمی، ایس۔ پی جی ٹی (اردو)، جواہر نودیدہ ودیالیہ، پتھیرا کلاں، مرزا پور
 محمد شاہد حسین، پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
 مظفر حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، اقبال چیئر، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا
 نکھت سعید قریشی، لیکچرر، پی۔ جی۔ کالج آف ایجوکیشن، جھوں

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

اس کتاب میں نظیر اکبر آبادی کی نظم 'روٹیاں'، جوش ملیح آبادی کی نظم 'میری پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ' اقبال کی نظم 'شہد کی مکھی'، مرزا غالب اور ناطق گلاؤٹھوی کی غزلیں، خواجہ الطاف حسین حالی، تلوک چند محروم اور مرزا یاس یگانہ چنگیزی کی رباعیاں شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جاوید احمد کا مضمون 'شارک مچھلی'، مشتاق احمد اعظمی کا 'بڑے لوگوں کی دلچسپ باتیں' اور عادل اسیر دہلوی کا 'کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں' شامل ہیں۔ کونسل ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی اور ابو الحسن اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کو شک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ اس کے علاوہ کونسل پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے متعلقہ عملے کی بھی ممنون اور شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس کتاب کی بر وقت ادارت اور طباعت ممکن ہو سکی ہے۔

فہرست

v

vii

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

1	(مضمون)	بابا فرید گنج شکرؒ	1
6	(کہانی)	کلہاڑی کی کھچڑی	2
11	(مضمون)	ڈائری لکھیے	3
15	(کہانی)	کاٹھ کے بونے	4
22	(نظم)	روٹیاں	5
26	(مضمون)	شارک مچھلی	6
31	(ڈراما)	عقل مند مجھیرا	7
38	(مضمون)	گلبدن بیگم	8
42	(غزل)	دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے	9
45	(کہانی)	کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں	10
49	(واقعات)	بڑے لوگوں کی دلچسپ باتیں	11
56	(مضمون)	قرۃ العین حیدر	12
60	(نظم)	میری پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ	13
64	(مضمون)	نالندہ	14

69	ناطق گلاؤٹھوی	(غزل)	مرے غم کی انھیں کس نے خبر کی	15
72		(کہانی)	جھوٹ کی پول	16
76	اقبال	(نظم)	شہد کی مکھی	17
80		(مضمون)	دادا صاحب پھالکے	18
85	خواجہ الطاف حسین حالی، تلوک چند محروم، مرزا یاس یگانہ چنگیزی		رباعیات	19

© NCERT
not to be republished